DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں — مورخہ 05-08-2022	اخبارات
1۔بھارت نے کشمیریوں کی زندگیاں اجیرن بنادیں عالمی برادری نوٹس لے، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔متاثرین ہماری طرف دیکھ رہے ہیں کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
3۔تعلیم ترقی کی بنیاد کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، گورنر جان جمالی	جنگ ودیگراخبارات
4۔شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دینگے، ضیائلانگو	جنگ ودیگراخبارات
5۔پولیس دہشت گردی کے خلاف جنگ دلیری سے لڑ رہی ہے، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
6۔آئندہ الیکشن کارکردگی کی بنیاد پرلڑیں گے، اسد بلوچ	سینچری ودیگراخبارات
7۔اسپتالوں کوریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جائے، ربابہ بلیدی	92ودیگراخبارارت
8۔ڈائریکٹر جنرل میڈیکل ایمرجنسی رسپانس معطل، چیف سیکرٹری	انتخاب ودیگراخبارات
9۔بلوچستان میں آج بھی یوم استحصال کشمیر منایا جائے گا	جنگ ودیگراخبارات
10۔قیام امن کیلئے پولیس قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، ترجمان حکومت	جنگ ودیگراخبارات
11۔لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کوسوشل میڈیا پریاد کرنے کے مختلف انداز	جنگ ودیگراخبارات
12۔سندھ اسمبلی بلوچستان میں شہید فوجی افسران کیلئے تعزیتی قرارداد منظور	جنگ ودیگراخبارات
13۔محرم الحرام کے جلوسوں کوفول پروف سیکورٹی فراہم کرینگے، ڈی آئی جی کوئٹہ رینج	جنگ ودیگراخبارات
14۔فوجی افسروں کی شہادت کا دکھ پورے بلوچستانی عوام کو ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگراخبارات
15۔اوجی ڈی سی ایل کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے دوکروڑ روپے کی امداد	مشرق ودیگراخبارات
16۔پولیس شہداء نے خون کا نذرانہ دیکر امن بحال کیا، انسپکٹر جنرل	جنگ ودیگراخبارات
17۔8اور9اگست کوہائی کورٹ کیلئے عام تعطیل کا اعلان	سینچری ودیگراخبارات
18۔وفاقی محتسب کے حکم پر شہری کا70.000 کا جرمانہ ختم	سینچری ودیگراخبارات
19۔جام حکومت کی انتقامی کارروائیوں کے باعث چارسال ضائع ہوگئے، ثناءاللہ بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
20۔ناقص حکمرانی اور عدم دلچسپی سیلاب سے نقصانات کی اہم وجہ ہے، جام کمال	جنگ ودیگراخبارات
21۔بلوچستان سیلاب اور بارش سے مزید 4افراد جاں بحق تعداد170ہوگئی	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ پرچم فروخت کرنے والے اسٹال پردستی بم حملہ ایک جاں بحق متعدد زخمی، شہباز ٹاؤن میں پالتو کتا ہمسائے کے گھر گھس جانے پر مالک کے گھر پر فائرنگ ، پرنس روڈ کے ہوٹل سے سرکاری افسر کی لاش برآمد، نوشکی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

عوامی مسائل

ایک کروڑ22لاکھ روپے کی لاگت سے ٹریفک انجینئرنگ بیورو4سال میں قائم نہ ہوسکا، فیصل ٹاؤن شاہراہ کا کام ادھورا نکاسی نظام درہم برہم،

مورخہ 05-08-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں ،بڑے ریلیف پیکج کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب بڑے پیانے پر تباہی مچائی اور اس قدرتی آفت میں 163 لوگوں کی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں جن میں زیادہ تر تعداد خواتین اور بچوں کی ہے اس کے علاوہ مکانات ،فصلوں اور سڑکوں اور پلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے جس سے صوبے کی رابطہ سڑکیں منقطع ہو گئیں تھیں ان میں سے اکثر کو بحال کر دیا گیا ہے نیز حکومت نے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے سیلاب زدگان کو متاثرہ علاقوں سے ریسکیو کرا کے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا اور سیلاب زدگان کیلئے قائم ریلیف کیمپ میں امدادی اشیاء اور تیار کھانا فراہم کیا جا رہا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی سیلاب زدہ خاندانوں کو راشن اور دیگر ضروری اشیاء فراہم کی جا رہی ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان نے بین الاقوامی ،ملکی امدادی اور فلاحی تنظیموں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی تنظیموں نے ہر مشکل وقت میں صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے جس کو صوبائی حکومت قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں خیموں کی فراہمی تیار کھانے اشیاء خوردونوش کی فراہمی اور امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے اور روزانہ کی بنیاد پر متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا جاتا ہے اس وقت بلوچستان میں مسائل بہت زیادہ ہیں بارش اور سیلاب نے لوگوں کا سب کچھ چھین لیا ہے وہ اب بے سروسامانی کی حالت میں زندگی گزارنے رہے ہیں ان کے پاس کھانے کیلئے بھی کچھ نہیں ہے غذائی اجناس کی قلت کے باعث اموات کا خدشہ ہے جبکہ سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے دوران وبائی امراض پھوٹ پڑنے کے امکانات بھی ہیں جس کے بعد صورتحال ہاتھ سے نکل بھی سکتی ہے اسلئے ہنگامی بنیادوں پر وفاقی حکومت عالمی ڈونر کانفرنس بلائے تا کہ مزید مصیبت اور مشکلات میں گھرے بلوچسان کے غریب عوام کو بچایا جا سکے امید ہے کہ وفاقی حکومت اس سنجیدہ مسئلے پر توجہ دیتے ہوئے فوری اقدامات اٹھائے گی۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز نیوز کوئٹہ نے "Storing flood water" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **گوادر سے روشنی پھوٹ رہی ہے** " کے عنوان سے مظہر برلاس کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **سیلاب سے تباہ حال بلوچستان میں ایک اور سانحہ** " کے عنوان سے جلال نورزئی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچ مسئلہ آئینی ہے :۔کیا آئین پر عملدرآمد ممکن ہے** " کے عنوان سے دین محمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 | Dated: 05 AUG 2022 | Page No. 1

ریسکیو، ریلیف اور بحالی کی مانیٹرنگ کا حکم

متاثرین ہماری طرف دیکھ رہے ہیں، کوتاہی برداشت نہیں کرینگے، وزیراعظم

خوراک، ادویات اور رہائش کی سہولیات یقینی بنائی جائیں، شہباز شریف، امداد اور رقوم کی تقسیم سے متعلق رپورٹ ہر 48 گھنٹے بعد دینے کی ہدایت

صرف 192 افراد کے لواحقین کو امدادی رقم ملی، لاکھڑا میں حکومتی امداد تاحال نہیں پہنچ سکی، کیمپوں کے متاثرین کا سہولیات نہ ملنے کا شکوہ

کوئٹہ (آن لائن + (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو، ریلیف اور بحالی کے اقدامات کی 24 گھنٹے مانیٹرنگ کرنے کا حکم دے دیا، وزیراعظم نے متاثرین میں امداد اور رقوم کی تقسیم سے متعلق پیش رفت رپورٹ ہر 48 گھنٹے بعد دینے کی ہدایت کی ہے، وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب متاثرین ہم سب کی طرف دیکھ رہے ہیں، کوتاہی برداشت نہیں کی

(بقیہ صفحہ ...)

جائے گی۔ متاثرین کو خوراک، ادویات اور رہائش کی سہولیات یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم نے یکساں انداز میں ملک بھر میں سیلاب متاثرین کی بھرپور مدد کرنے کی ہدایت کی کہا کہ سیلاب متاثرین کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لئے اقدامات کریں تاکہ لوگوں کو پیٹ کے امراض سے بچایا جاسکے۔ حکام نے وزیر اعظم کو بتایا کہ بلوچستان کے متعلقہ علاقوں میں خوراک، میڈیکل کیمپ اور شیلٹر کا بندوبست کردیا گیا ہے اور صوبائی حکومت کے تعاون سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کاموں میں تیزی لائی گئی ہے۔ دوسری جانب بلوچستان میں امدادی سرگرمیاں سست روی کا شکار ہیں اور وزیراعظم شہباز شریف کے واضح احکامات کے باوجود اب تک صرف 92 افراد کے لواحقین کو امدادی رقم مل سکی ضلع لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا میں حکومتی امداد تاحال نہیں پہنچ سکی جب کہ کیمپوں میں موجود متاثرین نے سہولیات نہ ملنے کا شکوہ بھی کیا۔ اوتھل شہر میں اب تک بجلی مکمل طور پر بحال نہ ہوسکی ہے چمن شہر کے نواحی اور دیہی علاقوں میں سڑکوں کی بحالی کا کام شروع نہیں ہوسکا۔ بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں سے اموات کی تعداد 166 ہوگئی جب کہ 15 ہزار سے زائد مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعظم شہباز شریف کے واضح احکامات کے باوجود بلوچستان میں بارشوں کے دوران 170 حادثات میں جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضوں کی رقم کی ادائیگی سست روی کا شکار ہے، صوبائی حکومت کی جانب سے اب تک صرف 92 افراد کے لواحقین کو امدادی رقم مل سکی۔ بلوچستان میں پچھلے ڈیڑھ ماہ کے دوران ہونے والی مون سون بارش اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی، سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ان بارشوں سے ہونے والی اموات کی تعداد 170 ہوچکی ہے، چودہ ہزار مکانات مکمل اور جزوی طور پر تباہ ہوچکے ہیں، اتنی بڑی تعداد میں اموات اور نقصانات کے باوجود صوبائی حکومت کی جانب ابھی تک متاثرین کی مکمل مدد نہیں ہوسکی ہے، دوسری جانب بیشتر علاقوں میں جاں بحق افراد کے لواحقین معاوضہ نہ ملنے کا شکوہ کررہے ہیں، بلوچستان حکومت کا کہنا ہے کہ 92 افراد کے لواحقین کو معاوضے کی ادائیگی کیلئے 9 کروڑ بیس لاکھ روپے متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کو جاری کردیئے گئے ہیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ ہے کہ صوبائی اور وفاقی حکومتیں جاں بحق افراد کے لواحقین کو معاوضوں کی بروقت ادائیگی کے ساتھ تباہ حال مکانات کی تعمیر کیلئے بھی ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کریں۔

تعلیم ترقی کی بنیاد، کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، گورنر جان جمالی

یونیورسٹیز کی کارکردگی بہتر بنائیں، اساتذہ کی تعیناتی اور پروموشن میں میرٹ کا خصوصی خیال رکھا جائے

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی کامیابی میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنانے اور شفافیت کو برقرار رکھنے سے وابستہ ہے، ہم آنے والی نسلوں کو اس وقت تحفظ دے سکتے ہیں جب ہم اپنے

(بقیہ ...)

موجودہ تعلیمی اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنائیں گے، قائمقام گورنر بلوچستان نے صوبے کے مختلف اضلاع میں قائم ہونے والے یونیورسٹی کیمپسز کی حالت اور کارکردگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی اور یونیورسٹی آف بلوچستان کے چیئرمین جمال الدین بھی موجود تھے، اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ تعلیم ہر قسم کی ترقی کی بنیاد ہے اور دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز بھی کوالٹی ایجوکیشن میں ہی پنہاں ہے، انہوں نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹیز کی کارکردگی کی مزید بہتری کیلئے اقدامات اٹھائیں اور بالخصوص اساتذہ کی تعیناتی اور پروموشن میں میرٹ کا خصوصی خیال رکھا جائے، واضح رہے کہ اپوائنٹمنٹ کنونیئر فار سرچ کمیٹی کے اجلاس 18 اگست بروز جمعرات کو ہوگا۔

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دینگے، ضیاء لانگو

پولیس کے سپاہی سے لے کر ایڈیشنل آئی جی نے قربانی دیکر تاریخ رقم کی، یوم شہداء پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پولیس یوم شہداء کے موقع پر پیغام دیتے ہوئے کہا کہ یوم شہداء تجدید عہد وفا کا دن ہے، اپنے شہیدوں کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ مشیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک ہمہ وقت سرگرم عمل رہیں گے، سپاہی سے لے کر ایڈیشنل آئی جی تک شہداء نے قربانی دی، ہمیں اپنے شہیدوں اور غازیوں پر فخر ہے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ عوام کے تحفظ کے لئے اپنی جانیں دینے والے پولیس افسران کی لازوال قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے پولیس کے شہداء نے

(بقیہ ...)

عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنی زندگیوں کی قربانی دے کر تاریخ رقم کی ہے، پولیس کے شہداء ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ قوم آج ان عظیم ہیروز کی لازوال قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے، پولیس شہداء کے اہل خانہ کی دیکھ بھال ہماری ذمہ داری بھی ہے اور فرض بھی، پولیس شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور پولیس شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، مشیر داخلہ نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے ان بہادر بیٹوں کی قربانیوں کے ثمرات آج صوبے میں امن کی بحالی اور عوام کے تحفظ کے ضامن بن کر ہم سب کے سامنے ہیں بلوچستان پولیس کا ہر افسر اور جوان عوام کے جان و مال کے تحفظ اور امن کے لیے اپنی جان ہتھیلی پر لیے فرض کی ادائیگی میں مصروف عمل ہے۔

پولیس دہشت گردی کیخلاف جنگ دلیری سے لڑ رہی ہے، نور محمد دمڑ

ملک اور اداروں کی مضبوطی کے لئے سوچ کو بدلنے کی ضرورت ہے، سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ شہید پولیس افسران اور اہلکاروں نے جانوں کے نذرانے پیش کرکے ملک کی حفاظت اپنے خون سے کی پولیس دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے جنگ حوصلے اور دلیری سے لڑ رہی ہیں صوبائی وزیر نے یوم شہداء پولیس پر بیان میں کہا کہ ملک اور اداروں کی مضبوطی کے لئے سوچ کو بدلنے کی ضرورت ہے پولیس ملازمین اپنے فرائض کی ادائیگی کے لئے نیند بھی پوری نہیں کر سکتے بلوچستان پولیس کی خدمات قابل فخر ہیں وطن عزیز کی حفاظت کے لئے ہم کسی بھی قربانی سے گریز نہیں کریں گے۔ شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

ly: ____________

Bu

Dated: ____________ Page No. 2

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعہ 5 / اگست 2022ء

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

بھارت نے کشمیریوں کی زندگیاں اجیرن بنادیں عالمی برادری نوٹس لے، قدوس بزنجو

بھارت ظلم وجبر کے ذریعے کشمیریوں کو حق سے محروم نہیں کرسکتا، بلوچستان کے عوام مظلوم کشمیری بھائیوں کی آواز ہیں، یوم استحصال کشمیر پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ 5 اگست 2019 تاریخ کا وہ سیاہ دن ہے جب ہندو انتہا پسند پارٹی بی جے پی نے بھارتی آئین سے آرٹیکل 370 اور 35 A کو ختم کرتے ہوئے کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ کیا، یوم استحصال کشمیر کی مناسبت پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر پر بھارتی ریاستی مظالم کا نہ رکنے والا سلسلہ جاری ہے جس میں لاکھوں بے گناہ کشمیریوں کو شہید کیا گیا اور اب کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرتے ہوئے کشمیریوں کی زمینیں چھین کر انتہا پسند ہندوؤں کو آباد کیا جارہا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور کشمیریوں کی زندگیوں کو اجیرن بنایا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی برادری کو بھارتی ریاستی اداروں کے جبر اور ظلم کا نوٹس لینا چاہئے اور وہاں اقوام متحدہ کی قرارداد کے عین مطابق کشمیریوں کو ان کا حق استصواب رائے دینا چاہئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور پاکستانیوں اور کشمیریوں کا رشتہ لازوال ہے بھارت نے ہمیشہ یہی کوشش کی کہ مقبوضہ کشمیر کے کشمیریوں کے دلوں سے پاکستان کی محبت کو مٹایا جائے لیکن بھارت ہر بار یہ بھول جاتا ہے کہ پاکستانیوں اور کشمیری بھائیوں کے دل ساتھ دھڑکتے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کشمیریوں کے حق خودارادیت کی مکمل حمایت اور تائید کرتے ہیں جس کیلئے وہ بھارتی ریاستی جبر کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی آواز حق خودارادیت کو دبانا چاہتا ہے جس میں وہ پوری طرح سے بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکا ہے بھارت نے بے گناہ کشمیری حریت پسند رہنما یاسین ملک کو عمر قید کی سزا سنائی تاکہ کشمیریوں کی آواز کو ختم کیا جاسکے لیکن یہ بھارت کی خام خیالی ہے کہ وہ ظلم و جبر سے کشمیریوں کو انکے حق سے محروم کر پائے گا، وزیراعلیٰ نے تمام پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ یوم استحصال کشمیر پر اپنے کشمیریوں کے ساتھ بھرپور یکجہتی کا اظہار کریں اور مظلوم کشمیری بھائیوں کی آواز بنیں۔

دکانی بابا چوک پر دستی بم سے حملہ ایک شخص جاں بحق، 11 زخمی

بم جھنڈے فروخت کرنے والے اسٹال پر پھینکا گیا جہاں لوگ خریداری میں مصروف تھے

سیکورٹی پلان مزید موثر بنایا جائے تاکہ دہشتگرد عناصر کو امن خراب کرنے کا موقع نہ مل سکے، قدوس بزنجو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جوائنٹ روڈ دوکانی بابا چوک پر جھنڈے فروخت کرنے والے پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دستی بم پھینک دیا جس کے پھٹنے سے ایک شخص جاں بحق اور 14 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق جوائنٹ روڈ دوکانی بابا چوک پر جھنڈے فروخت کرنے والوں کے اسٹال پر جمعرات کی شب شہری خریداری میں مصروف تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے۔ بم زوردار دھماکے سے پھٹا جس کے نتیجے میں سریاب روڈ کا رہائشی سورج جان ولد باقی خان موقع پر ہی جاں بحق جبکہ 14 افراد زخمی ہو گئے جن کے نام دوست شاہ ولد محمد شاہ، سلیمان شاہ ولد محمد شاہ، عبدالصمد ولد گل محمد، عنایت اللہ ولد فاروق، میر حاتم علی ولد حیات اللہ، محمد بلال ولد محمد ہاشمی، گوہر شاہ ولد ذاکر شاہ، مجاہد علی ولد امان اللہ، صفر علی ولد باقی، حبیب اللہ ولد ظفر، ریاض احمد ولد مسعود احمد، صبور شاہ ولد فرید شاہ، فرتم داس ولد لکشمی چند۔ اور گل محمد ولد محمد ہاشم بتائے گئے ہیں۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی گئی جبکہ تین زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے دھماکے کی اطلاع ملتے پر سول ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا گیا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ریکسانی روڈ چوک پر ہونے والے بم دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے دھماکے میں قیمتی جانی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ نے آئی جی پولیس کو کوئٹہ شہر میں سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت اور موثر بنانے کی ہدایت کی ہے اور کہا ہے کہ سیکیورٹی ادارے عاشورہ محرم اور یوم آزادی کی مناسبت سے مزید مستعد متحرک اور فعال رہیں وزیراعلیٰ نے محکمہ داخلہ اور پولیس کو ہدایت کی ہے کہ کوئٹہ شہر کے سیکورٹی پلان کو مزید جامع اور موثر بنایا جائے تاکہ دہشت گرد عناصر کو مذموم مقاصد کے حصول کے لئے امن خراب کرنے کا کوئی موقع نہیں مل سکے وزیراعلیٰ کی جانب سے ہدایت کی گئی ہے کہ سیکورٹی کے تمام ادارے امن امان برقرار رکھنے کے لئے بہتر کوآرڈینیشن کے ساتھ کام کریں وزیراعلیٰ نے بم دھماکے کے زخمیوں کو علاج معالجہ کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔

آئندہ الیکشن کارکردگی کی بنیاد پر لڑیں گے، اسد بلوچ

پنجگور کے مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے، شمولیتی تقریب سے خطاب

پنجگور (نمائندہ ایکسپریس) صوبائی وزیر زراعت وامداد باہمی میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ پنجگور میں اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے آئندہ الیکشن کارکردگی کی بنیاد پر لڑیں گے عوام ہمارے دور کے کاموں کا موزانہ نیشنل پارٹی کے وزیر اور ایم پی اے سے کریں تو زمین و آسمان کا فرق نظر آئے گا البتہ نیشنل پارٹی کو جھوٹ پر سبقت حاصل ہے۔ ان (باقی صفحہ 4 نمبر 11)

خیالات کا اظہار انہوں نے پنجگور سندے سر کے معروف کاروباری شخصیت حاجی نذیر احمد کی اپنے فیملی اور ہم خیال ساتھیوں کے ہمراہ بی این پی عوامی میں شمولیت کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا اس دوران نیشنل پارٹی سمیت دیگر جماعتوں سے درجنوں افراد نے میر اسداللہ بلوچ کی قیادت میں بی این پی عوامی میں شمولیت اختیار کرلی۔ میر اسداللہ بلوچ نے کہا کہ ہم ایک مثبت سیاسی سوچ کو لیکر آگے بڑھ رہے ہیں پنجگور میں اس وقت اربوں روپے کی ترقیاتی اسکیموں پر کام ہو رہا ہے جن میں بعض اسکیمیں پایہ تکمیل کو پہنچ چکی ہیں اور بعض اسکیموں پر تیزی سے کام جاری ہے جو دسمبر تک جا کر مکمل ہو جائیں گے انہوں نے کہا کہ ہماری سیاست میں اور نیشنل پارٹی کی سیاست میں واضح فرق ہے ہم نے کارکردگی کی بنیاد پر عوام کو قائل کیا ہے جبکہ نیشنل پارٹی نے جھوٹے وعدے کرکے عوام اور اپنے ورکروں کا وقت برباد کیا، اگر کارکردگی کو بنیاد بنا کر دیکھا جائے تو ہم ان پر حاوی رہیں گے انہوں نے کہا کہ پنجگور میں زرعی شعبے کو مزید وسعت دینے کے لیے کاریزی نظام زراعت کو پھر سے زندہ رکھنے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں پنجگور کے کاریزوں کے لیے دس کروڑ روپے کی خصوصی گرانٹ دے رہا ہوں جو متعلقہ محکمہ اور زمینداروں کی باہمی مشاورت سے کاریزوں پر خرچ ہونگے انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے کو ترقی دینے سے لوگوں کو روزگار ملے گا اور علاقہ خود کفالت کی طرف جائے گا انہوں نے کہا کہ عوام کے بنیادی مسائل کا حل میرا نصب العین ہے میری دلی خواہش ہے کہ پنجگور ہر حوالے سے آگے بڑھے اور نوجوان طبقہ باعزت طریقے روزگار کما سکیں۔

92 نیوز کوئٹہ

اسپتالوں کو ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جائے، ربابہ خان بلیدی

انتظامیہ مریضوں کی ای فائلنگ کرے، وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی تعاون کرے گی

پارلیمانی سیکریٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکریٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے محکمہ صحت بلوچستان کے زیر انتظام چلنے والے تمام اسپتالوں کو جدید کمپیوٹرائزڈ سسٹم سے منسلک کرکے روزانہ کی بنیاد پر آنے والے مریضوں کی طبی ہسٹری (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

اور میڈیکل اسٹیٹس کی سنٹرلائزیشن کے لئے ٹیکنیکی معاونت کی پیشکش کرتے ہوئے قابل عمل آئی ٹی منصوبے تشکیل دینے کی ہدایت کی ہے، گزشتہ روز سول سنڈیمن پروانشل اسپتال کوئٹہ کے غیر رسمی دورے پر پارلیمانی سیکریٹری سائنس اور ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ اسپتال میں آئی ٹی کے مرکزی سرور سے منسلکی کے بعد کسی بھی مریض کا تمام ڈیٹا اور اپ ڈیٹ ہر شعبے میں موجود ہوگا، سول سنڈیمن سمیت کوئٹہ کی ٹرشری کیئر اسپتالوں کی انتظامیہ ملک کے بڑے نجی اسپتالوں کی طرز پر مریضوں کی ای فائلنگ ریکارڈ کیپنگ کرے تو وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی ہر ممکن تعاون کرے گی، اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن پروانشل ہاسپٹل ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے پارلیمانی سیکریٹری سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور کو اسپتال میں ترقیاتی و توسیعی منصوبوں سے متعلق آگہی دی، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ سول اسپتال میں جدید برن یونٹ کا قیام ایک غیر معمولی پیش رفت ہے، صوبائی حکومت نے سول اسپتال میں پرانی ناقابل استعمال عمارات کو منہدم کرکے ڈیڑھ ارب روپے کی لاگت سے سرجیکل ٹاور کی تعمیر کا منصوبہ بنایا ہے، تکمیل سے شہر کے وسط میں واقع اسپتال میں طبی خدمات کے دائرہ کار کو بہتر اور وسیع کیا جاسکے گا، کوشش کی جائے کہ بھاری لاگت سے تعمیر ہونے والے سرجیکل ٹاور کو جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی سے منسلک کرکے مریضوں کا ڈیٹا، علاج معالجے کی پیش رفت سمیت ڈیوٹی پر متعین ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی حاضری کو آر ٹی ایم ایس سے منسلک کیا جائے، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نرسنگ ہاسٹل، پیڈز وارڈز، شعبہ حادثات کا بھی معائنہ کیا، اسپتال میں طبی خدمات کی فراہمی اور صفائی کے نظام میں بہتری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایم ایس اور اسپتال انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہا، نرسنگ ہاسٹل کے معائنے کے موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے ہاسٹل میں رہائش پذیر نرسز سے بھی ملاقات کی، مسائل دریافت کئے، نرسنگ اسٹاف نے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے نرسنگ ہاسٹل کی تزئین و مرمت اور نئے ٹیوب ویل کی تنصیب کا منصوبہ مکمل ہوا جس سے نرسنگ ہاسٹل میں قلت آب کا دیرینہ مسئلہ مستقل بنیادوں پر حل ہوا، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نرسنگ اسٹاف کو تلقین کی کہ سہولتوں کی دستیابی کے بعد وہ فرائض کی انجام دہی پوری نیک نیتی اور دلجوئی سے کریں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نو تعمیر برن یونٹ کا بھی معائنہ کیا جہاں طبی یونٹ کے سربراہ پروفیسر منظور حسین نے برن یونٹ میں موجود طبی سہولتوں اور خدمات سے متعلق بریفنگ دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 05 AUG 2022 Page No. 4

بلوچستان: سیلاب اور بارشوں سے مزید 4 افراد جاں بحق، تعداد 170 ہو گئی

15 ہزار 337 مکانات منہدم

حادثات میں 175 افراد زخمی ہوئے، 670 کلومیٹر پر مشتمل 6 شاہراہیں متاثر، 16 پل ٹوٹ چکے، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب اور بارشوں کے باعث مزید 4 افراد جاں بحق، اموات کی تعداد 170 جبکہ اب تک بارشوں کے دوران حادثات کا شکار ہو کر 175 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ پی ڈی ایم اے کی جاری کردہ رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش و سیلاب سے مزید 4 افراد جاں بحق، اموات کی تعداد 170 جن میں 72 مرد 43 خواتین اور 55 بچے شامل ہیں رپورٹ کے مطابق اموات بولان، کوئٹہ، ژوب، ڈکی، خضدار، کوہلو، کیچ، مستونگ، ہرنائی، قلعہ سیف اللہ، لسبیلہ اور دیگر علاقوں میں ہوئی ہے جبکہ اس دوران شدید بارش اور سیلاب سے حادثات کا شکار ہو کر 175 افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں 48 مرد 11 خواتین اور 16 بچے شامل ہیں، رپورٹ کے مطابق صوبے میں اب تک سیلابی صورتحال سے مجموعی طور پر 15 ہزار 337 مکانات منہدم اور جزوی نقصان پہنچا ہے اور 670 کلو میٹر پر مشتمل مختلف 6 شاہراہیں شدید متاثر ہوئی ہیں، پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں کے باعث مختلف مقامات پر 16 پل ٹوٹ چکے ہیں جبکہ بارشوں سے 23 ہزار 13 مال مویشی مارے گئے ہیں، رپورٹ کے مطابق سیلاب کے باعث مجموعی طور پر 1 لاکھ 98 ہزار 461 ایکڑ زمین پر کھڑی فصلیں، سولر پلیٹس، ٹیوب ویلز اور بورنگ کو نقصانات پہنچا ہے۔

کور کمانڈر کوئٹہ اور دیگر شہداء کی یاد میں پریس کلب کی راہ میں شمعیں روشن

ہیلی کاپٹر قومی حادثہ، جس پر پوری قوم غم میں ڈوبی ہوئی ہے، چیئرمین مارخور یوتھ فورم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مارخور یوتھ فورم کے زیر اہتمام کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، پاکستان کوسٹ گارڈز کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل امجد حنیف، بریگیڈیئر محمد خالد، میجر سعید احمد، میجر محمد طلحہ منان اور نائیک مدثر فیاض کی یاد میں کوئٹہ پریس کلب کے سامنے شمعیں روشن کی گئیں، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مارخور یوتھ فورس کے چیئرمین انجینئر قاہر خان ترین اور صدر خورشید احمد کاکڑ نے کہا کہ شمعیں روشن کرنے کا مقصد پاک فوج کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے یہ قومی حادثہ ہے جس پر پوری قوم غم میں ڈوبی ہوئی ہے

انہوں نے کہا کہ اس ناگہانی سانحہ پر ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل غمگین ہے پاک فوج نے بلوچستان میں ناقابل بیان قربانیاں دی ہیں بلوچستان میں قیام امن کا سہرا پاک فوج کو جاتا ہے پاک فوج ملک و قوم کا سرمایہ افتخار ہے انہوں نے کہا کہ مارخور یوتھ فورم اور پوری قوم شہداء کے لواحقین کے دکھ میں برابر شریک ہے انہوں نے شہید لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور دیگر شہداء کی مغفرت اور پسماندگان سمیت پوری پاکستانی قوم کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کو سوشل میڈیا پر یاد کرنے کے مختلف انداز

کچھ صارفین ہنس مکھ انداز، کوئی جنازے اور کوئی ان کی دیگر یادگار تصاویر شیئر کرکے انہیں خراج عقیدت پیش کر رہا ہے

کوئٹہ (آن لائن) ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہونے والے کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کو سوشل میڈیا پر چاہنے والے مختلف انداز سے خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ کچھ صارفین ہنس مکھ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز کی ماضی کی ویڈیوز جاری کر رہے ہیں تو کوئی جنازے کی تصاویر و ویڈیوز شیئر کر کے قوم کے اس بہادر سپوت کو خراج عقیدت پیش کر رہا ہے۔ ایسے میں مائیکرو بلاگنگ سائٹ ٹوئٹر پر میر محمد علی خان نامی صارف نے ان کی یادگار تصاویر شیئر کی ہیں جس میں ان کی کمال شخصیت کو ہر پہلو سے دیکھا جا سکتا ہے۔ سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی شہید کی آخری ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں انہیں لوگوں کے ہجوم میں بیٹھے دیکھا جا سکتا ہے۔ ویڈیو میں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز شہید لسبیلہ میں مقامی لوگوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ وائرل ویڈیو میں لیفٹیننٹ جنرل سرفراز شہید کے ہمراہ ان کے ساتھی بھی موجود ہیں جبکہ لسبیلہ کے مقامی افراد اپنے مسائل انہیں بتا رہے ہیں۔ 43 سیکنڈز پر مشتمل ویڈیو دیکھ کر سوشل میڈیا صارفین جذباتی ہو گئے ہیں۔

قیام امن کے لیے پولیس کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، ترجمان صوبائی حکومت

یوم شہدائے پولیس منانے کا مقصد ان کی شجاعت کو سلام اور خراج عقیدت پیش کرنا ہے، فرح عظیم شاہ

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے یوم شہدائے پولیس کے موقع پر عوام کے محافظوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے بہادر افسران اور جوانوں کی صوبے میں امن و امان کے قیام اور سماج دشمن عناصر کے خاتمے کے لیے قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ان بہادروں کی قربانیوں کو خراج عقیدت اور ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے شہداء کو کبھی بھلاتی نہیں۔ دیگر فورسز کی طرح بلوچستان پولیس بھی ملک و قوم کے لیے اپنی جانیں نچھاور کرتے ہوئے ملک کے اندرونی دشمنوں سے نبرد آزما ہے۔ وطن عزیز کے اندر عوام کی جان و مال عزت و آبرو کے تحفظ کیلئے بلوچستان پولیس اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے۔ جو کہ ملک بھر میں دہشت گردی، چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور دیگر سنگین نوعیت کے جرائم کے خلاف برسر پیکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج کے جوان سرحدوں پر ملک کی حفاظت کرتے ہیں تو پولیس اور دیگر سیکیورٹی فورسز ملک کے اندر موجود دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں مصروف عمل رہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون کی بالادستی ہو یا امن و امان کا قیام و دہشت گردی کا خاتمہ ہو یا سماج دشمن عناصر سے مقابلہ ہر محاذ پر پولیس فورس کے بہادر جوان اپنی ذمہ داریوں سے احسن طور پر عہدہ برآ ہوتے ہوئے جام شہادت نوش کرتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم شہدائے پولیس منانے کا مقصد قوم کے ان بہادر سپوتوں کی شجاعت کو سلام اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ان کی یادیں اور خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔

لسبیلہ میں تیز بارش کا امکان، ماہی گیروں کو سمندر میں نہ جانے کی ہدایت

لسبیلہ (خ ن) اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ کے جاری کردہ ہینڈ آؤٹ میں تمام ماہیگیروں کو ہدایت کی گئی ہے محکمہ موسمیات کی ایڈوائزری کے مطابق 6 اگست سے 10 اگست تک تیز ہواؤں کے ساتھ لسبیلہ کے مختلف ساحلی مقامات پر بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے ماہی گیر اس دوران سمندر جانے سے گریز کریں اپنی کشتی اور آلات محفوظ مقامات پر رکھیں تاکہ کسی جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہ سکیں۔

بلوچستان میں بھی آج یوم استحصال کشمیر منایا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ وزارت امور کشمیر و گلگت بلتستان حکومت پاکستان کی ہدایت پر 5 اگست 2022 کو اپنے کشمیری بھائیوں سے بھرپور اظہار یکجہتی کے لئے یوم استحصال منایا جا رہا ہے وفاق کے ساتھ ساتھ صوبائی سطح پر بھی حکومتی عہدیداران و منتخب نمائندے عوام کے ساتھ مل کر اس دن کو منائیں گے تاکہ پوری دنیا پر یہ ثابت ہو جائے کہ ہم بحیثیت قوم کشمیریوں کے ساتھ ہیں اور انڈیا کے خلاف ان کے حق خودارادیت کی بھرپور حمایت کرتے ہیں صوبہ بلوچستان میں بھی آج یہ دن بھرپور طریقے سے منایا جائے گا قائم مقام گورنر بلوچستان جان محمد جمالی کی قیادت میں خصوصی واک کا انعقاد ہوگا جس میں منتخب نمائندوں سمیت ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بھرپور شرکت کریں گے علاوہ ازیں صوبائی سطح پر دیگر پروگراموں کا بھی انعقاد کیا جائے گا اس ضمن میں صوبے کے تمام پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا سے بھی گزارش کی جاتی ہے کہ وہ مظلوم کشمیریوں کا بھرپور ساتھ دیتے ہوئے اس دن کی تمام تقریبات کو بھرپور کوریج دیں۔

سندھ اسمبلی، بلوچستان میں شہید فوجی افسران کیلئے تعزیتی قرارداد منظور

سیلاب زدگان کی خدمت پر پاک آرمی کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے، قرارداد کا متن

کراچی (نمائندہ جنگ) سندھ اسمبلی، ایوان نے جمعرات کو بلوچستان کے سیلاب زدگان کی مدد میں مصروف کور کمانڈر کوئٹہ اور پاک فوج کے دیگر افسران کی ہیلی کاپٹر حادثے میں شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ایک مشترکہ تعزیتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی جس میں جام شہادت نوش کرنے والے وطن کے ان عظیم سپوتوں کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے بلند درجات کے لئے دعا کی گئی ہے۔ پیپلز پارٹی کی جانب سے یہ قرارداد پیپلز پارٹی کی رکن شرمیلا فاروقی نے ایوان میں پیش کی تھی۔ جس کی ایم کیو ایم، پی ٹی آئی اور دیگر پارلیمانی پارٹیوں کی جانب سے بھی مکمل تائید کی گئی۔ محرک کا کہنا تھا کہ پاک فوج کی جانب سے بلوچستان میں سیلاب زدگان کی جس انداز میں خدمت کی گئی ہے اس پر پاک آرمی کی جتنی بھی تعریف کریں وہ بہت کم ہے۔ کوئی بھی صورتحال ہو ہمیشہ افواج پاکستان نے بڑھ چڑھ کر خدمت کی ہے۔ کور کمانڈر کوئٹہ اور پاک فوج کے افسران نے شہادت پائی جس پر پوری قوم سوگوار ہے۔ ہم بھی شہدا کے گھرانے والوں کے ساتھ ہیں۔ ہم ان کی بے مثال خدمت کو سراہتے ہیں۔ تحریک انصاف کے جمال صدیقی کا قرارداد پر اظہار خیال کیا کہ عوام کی خدمت کرتے ہوئے انہوں نے جام شہادت نوش فرمائی۔ ہم شہداء کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جو صورتحال تھی اس میں ہمارے جوان ریلیف کا کام کر رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے لیے پاک فوج ہمارا فخر ہے جو ملک میں آنے والی ہر آفت میں ہراول دستے کا کردار ادا کرتی ہے۔ قرارداد پر دیگر ارکان نے بھی اظہار خیال کیا ان کا کہنا تھا کہ اللہ تعالی شہدا کی مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر دے۔ بعد ازاں ایوان نے اس قرارداد کی متفقہ طور پر منظوری دے دی۔ سندھ اسمبلی نے جمعرات کو اپنے اجلاس میں سندھ کمپنیز پرافٹ ورکرز پارٹیسپیشن ترمیمی بل کی بھی منظوری دی جس کے بعد ایوان کی کارروائی جمعہ کی دوپہر تک ملتوی کر دی گئی۔

قلات: سیلاب میں جاں بحق شخص کے لواحقین کو امدادی سامان کی فراہمی

قلات (نامہ نگار) ڈی سی قلات کیپٹن (ر) عبداللہ بادینی، اے سی قلات جہانزیب بلوچ اور ایس ایچ او قلات لیویز رسالدار عبدالظہور نے دشت محمود واحد آباد جا کر سیلابی ریلے میں بہہ کر جاں بحق ہونے والے محمد بخش چدرانی کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ کی اس موقع پر متاثرہ خاندان کو راشن، برتن، ٹینٹ سمیت دیگر امدادی سامان بھی دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 AUG 2022 Page No. 5

محرم الحرام کے جلوسوں کو فول پروف سیکورٹی فراہم کرینگے

24امام بارگاہوں کو انتہائی حساس جبکہ 23 کو حساس قرار دیا گیا ہے یوم عاشور کے موقع پر پانچ ہزار پولیس اور دو ہزار سے زائد ایف سی اہلکار تعینات ہونگے، سید فدا حسین شاہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ سید فدا حسین شاہ نے کہا ہے کہ محرم الحرام میں امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے حکمت عملی تیار کر لی گئی ہے 24 امام بارگاہوں کو انتہائی حساس جبکہ 23 کو حساس قرار دیا گیا ہے یکم تا دس محرم الحرام کے دوران 57 امام بارگاہوں میں مجالس جبکہ 20 تکیہ خانوں میں زنانہ مجالس ہونگی دس محرم تک 7 سو 30 مجلس ہونگی جس کیلئے سیکورٹی اہلکار تعینات کر دیئے گئے سات محرم کے جلوس کیلئے تین ہزار پولیس اور ایف سی کے دو ہزار جبکہ یوم عاشور کیلئے پانچ ہزار پولیس اور دو ہزار سے زائد ایف سی اور لیویز اہلکار تعینات کیے جائے گے باہر سے آنے والے جلوسوں کو فل سیکورٹی میں لایا جائے گا ہیلی کاپٹرز سے بھی نگرانی کی جائے گی پاک آرمی اسٹینڈ بائی ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنگ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ محرم الحرام میں تمام امام بارگاہوں پر مستقل گارڈز تعینات ہے جبکہ دوران مجالس تمام امام بارگاہوں میں اور تکیہ خانہ جات میں اضافی آفیسران ونفری لگائی جا رہی ہے۔ اسکے علاوہ امام بارگاہوں اور تکیہ خانہ جات کی طرف جانے والے تمام راستوں پر ناکہ بندی پر مشتمل 69 مقامات پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے انہوں نے بتایا کہ محرم الحرام میں امن وامان کو برقرار رکھنے کیلئے حکمت عملی پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے 24 امام بارگاہوں کو انتہائی احساس جبکہ 23 کو حساس قرار دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ یکم تا دس محرم الحرام کے دوران 57 امام بارگاہوں میں مجالس جبکہ 20 تکیہ خانوں میں زنانہ مجالس ہونگی روزانہ 72 مجلس جبکہ دس محرم تک 730 مجالس ہونگی جن کیلئے 23 سو اہلکاروں کی نفری تعینات کر دی گئی ہے جبکہ 7 محرم الحرام کے جلوس کیلئے تقریباً 3 ہزار پولیس اہلکار اور افسران تعینات ہونگے 9 محرم الحرام کو اہل تشیع حضرات ہزارہ ٹاؤن، بروری یوم عاشورہ میں شرکت کیلئے آئینگے جن کیلئے علیحدہ سیکورٹی اقدامات کئے جائیں گے اور فوج کو سٹینڈ بائی رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یوم عاشورہ کے دن کل تقریباً 5200 پولیس افسران اور جوان تعینات ہونگے جلوس کے راستوں کو مکمل سیل کر کے خاردار تار، ڈریگن ٹیتھ بیرکیں اور کنٹانوں کے ذریعے بلاک کیا جائے گا دوران محرم کوئٹہ پولیس، بی سی، آر آر جی، اے ٹی ایف اور ڈسٹرکٹ کی نفری ڈیوٹی سرانجام دینگے دوران محرم پاک آرمی اسٹینڈ بائی رہیں گی۔ 7 اور 10 محرم الحرام کے جلوس کی کے فضائی نگرانی کیلئے ایئر سرویلنس ڈیوٹی بھی لگائی گئی ہے۔ جن میں پولیس کے دو افسران کے ہمراہ دو ہیلی کاپٹروں میں ڈیوٹی سرانجام دینگے۔ خفیہ کیمروں کے ذریعے جلوس کی نگرانی بھی کی جائے گی اور اسکے علاوہ 7 محرم کو 3 ہزار نوجوان ڈیوٹی پر ہونگے۔ ایف سی کے نوجوان بھی محرم کے دوران ہمارے ساتھ مکمل تعاون پر ہونگے۔ اسلحے کی مکمل پابندی ہوگی جلوس میں تلاشی کے بغیر کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہوگی انہوں نے بتایا کہ شہر بھر میں 21 مستقل ناکے جبکہ 49 عارضی ناکے مجالس کیلئے لگائے گئے ہیں موبائل گشت میں بھی اضافہ کیا گیا ہے ایگل اسکواڈ مددگار فورس بھی 24 گھنٹے گشت کر رہے ہیں۔

فوجی افسروں کی شہادت کا دکھ پورے بلوچستانی عوام کو ہے، صوبائی محتسب

متاثرین کی امداد و بحالی میں مصروف تھے، عظیم قربانی کو قوم تادیر یاد رکھے گی، نذر محمد بلوچ کا بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے ہیلی کاپٹر حادثے میں کور کمانڈر کور 12 لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی، ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف ودیگر فوجی آفیسران کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، ایک بیان میں انہوں نے قوم کے ان بہادر سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان تمام شہداء جن میں فوج کے آفیسران شامل تھے جنہوں نے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے تباہی کے بعد امداد و بحالی کے کاموں میں حصہ لیتے ہوئے جس طرح جام شہادت نوش کیا ان کی اس عظیم قربانی کو قوم تادیر یاد رکھے گی * صوبائی محتسب نے کہا کہ فوج کے ان آفیسران کی شہادت کا دکھ وغم پورے بلوچستان کے عوام کو ہے۔ انہوں نے شہداء کے خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، صوبائی محتسب نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔

MASHRIQ QUETTA

سیلاب سے متاثرہ پل وشاہراہیں جلد بحال کی جائیں گی، سیکرٹری تعمیرات

ہنگامی صورتحال کے پیش نظر محکمہ کے تمام عملے اور مشینری کے ساتھ ہمہ وقت تیار رکھا جائے

عوام کی مشکلات کے حل کیلئے فوری اقدامات اٹھانا ہوں گے، علی اکبر بلوچ کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات وتعمیرات علی اکبر بلوچ کا بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ضلع لسبیلہ اور ضلع آواران کے دورے کے دوران مختلف شاہراہوں اور پلوں کی بحالی میں مصروف رہے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے لاکھڑا تا حب شہر اور بیلہ تا...... بقیہ نمبر 29 صفحہ 10 پر

اسماعیلیانی میں متاثر ہونے والے شاہراہوں اور پلوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور لاکھڑا میں جاری پل کے بحالی کے کام کی خود نگرانی بھی کی بعد ازاں سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے آواران میں متاثر ہونے والے شاہراہوں اور پلوں کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر چیف انجینئر روڈز خضدار نظام بی سنگروی سپرینٹنڈنٹ انجینئر روڈز میر احمد مینگل اور ایکسین لسبیلہ ارشد مسعود زہری بھی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کے ہمراہ تھے۔

او جی ڈی سی ایل کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے 2 کروڑ روپے کی امداد

ریجنل کوآرڈینیٹر اکرام اللہ کاسی نے امدادی چیک ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے کے حوالے کر دیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) او جی ڈی سی ایل کی جانب سے بلوچستان کے سیلاب متاثرین کے لئے 2 کروڑ روپے کی امدادی رقم بلوچستان حکومت کے حوالے کر دی گئی تفصیلات کے مطابق جمعرات کو او جی ڈی سی ایل کوئٹہ کے ریجنل کوآرڈینیٹر اکرام اللہ کاسی اور ری...... بقیہ نمبر 43 صفحہ 10 پر

ایس آر آفیسر محمد ارشد نے او جی ڈی سی ایل کی جانب سے دو کروڑ روپے کی امدادی رقم کا چیک ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر ناصر کے حوالے کر دیا اس موقع پر اکرام اللہ کاسی اور ارشد اللہ کا کہنا تھا کہ او جی ڈی سی ایل نے بلوچستان میں سماجی بہبود میں ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے صوبے میں سیلاب کے باعث ہونے والی تباہ کاریوں کے بعد او جی ڈی سی ایل نے اپنی سماجی ذمہ داری کا ادراک کرتے ہوئے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی کے لئے 2 کروڑ روپے کی امدادی رقم فراہم کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 05 AUG 2022 Page No. 6

پولیس شہداء نے خون کا نذرانہ دیکر امن بحال کیا، عبدالخالق شیخ

شہدا کے ورثا خود کو تنہا نہ سمجھیں، بلوچستان پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے برابر کرنے کیلئے کوششیں کی جارہی ہیں، آئی جی بلوچستان پولیس کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ یوم شہدا پولیس ہمیں قوم کی جرات، بہادری اور عزم و استحکام کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے قیام پاکستان سے لے کر اب تک قربانیاں دے کر اسلام اور ملک کے پرچم کو سربلند کرنے والے شہداء نے قوم کو زندہ و جاوید کیا جوانوں کی قربانیاں ہم سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ ہمیں دشمن کی سازشوں سے ہوشیار رہتے ہوئے صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا ہمیں فخر ہے کہ ہماری صفوں میں فیاض احمد سنبل، ساجد مہمند، مبارک شاہ اور حامد شکیل صابر جیسے جری اور بہادر افسران سمیت تقریباً 960 کے قریب شہدا شامل ہیں یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں یوم شہدائے پولیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی و آر پی او کوئٹہ ریجنل عبدالقادر قیوم ایڈیشنل آئی جی و بی سی کمانڈنٹ سلمان چوہدری ڈی آئی جی کوئٹہ سید فدا حسین شاہ ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر احمد جواد و دیگر سمیت دیگر افسران اور شہداء کے لواحقین کی بڑی تعداد موجود تھی آئی جی نے کہا کہ مجھے فخر ہے کہ وہ ایسی فورس کے کمانڈ رہیں جس کا ہر جوان عزم بہادری اور حوصلے کا بہترین مثال ہے ہمارے جوان ہمہ وقت جرائم اور خصوصاً دہشت گردی کے خلاف لڑتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے اللہ کے ہاں سرخرو ٹھہرے آئی جی نے کہا کہ شہداء پولیس بلوچستان کی قربانیوں کے باعث صوبے میں امن کی راہ ہموار ہوئی ہے شہید مرتے نہیں بلکہ راہ حق کے گواہ کے طور پر زندہ ہیں ہمیں اپنے پیاروں کی قربانیوں پر فخر ہے اور انہیں کی قربانیوں کے باعث ہمارا عزم مزید پختہ ہوتا جا رہا ہے ہم دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑنے اور امن کے قیام کیلئے ہر وقت برسرپیکار ہیں انہوں نے کہا کہ فورس کے مسائل کے حل کیلئے ایک سربراہ کی حیثیت سے میں ہر فورم پر خود کو بلوچستان پولیس کا وکیل سمجھتا ہوں میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے کسی صورت شہداء کی فیملی سے الگ نہ سمجھا جائے جنہوں نے وطن عزیز کی خاطر اپنی جانیں قربان کی میں ہر فورم پر پولیس اور خصوصاً شہداء کے لواحقین کے مسائل کے حل کے لئے اپنی آواز اٹھاتا رہوں گا بلوچستان پولیس کی تنخواہیں پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا کے برابر کرنا اور خاص کر بلوچستان پولیس کا رسک الاؤنس میں اضافہ میری ترجیحات میں شامل ہیں۔ بلوچستان 2006 سے اب تک تقریباً شہداء کے 200 بچوں کو مختلف عہدوں ڈی ایس پی، انسپکٹر، سب انسپکٹر، اسسٹنٹ سب انسپکٹر، کانسٹیبل، جونیئر کلرک اور کلاس فور میں بھرتی کیا جا چکا ہے شہداء کے لواحقین کے لئے پولیس شہداء اسکالرشپ کے ذریعے پوری کوشش ہوگی کہ ایسا مربوط نظام بنایا جائے جس سے وہ ثانوی سے لیکر یونیورسٹی کی سطح تک باقاعدہ تعلیم حاصل کر سکیں آئی جی پولیس نے اعلان کیا کہ فورس کے شہیدوں اور حاضر سروس اہلکاران کے بچے کیڈٹ کالجز میں داخلہ کو یقینی بنائیں اور اس ضمن میں محکمہ ان کے تمام تعلیمی اخراجات برداشت کرے گا۔

Century Express Quetta

وفاقی محتسب کے حکم پر شہری کا 70,000 کا جرمانہ ختم

جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کو کئی درخواستیں دیں مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی، ڈاکٹر عامر

درخواست پر کارروائی، بغیر کسی وکیل کے انصاف مل گیا، وفاقی محتسب کا شکریہ

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں نجی یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر عامر محمود نے ایک درخواست دائر کی تھی کہ ان کے گیس میٹر پر ستر ہزار سے زیادہ کا جرمانہ لگایا گیا۔ جولائی 2021 میں لگنے والے جرمانے کو ختم کرنے کے لیے ڈاکٹر عامر نے گیس دفتر کے لاتعداد چکر لگائے۔ جنرل منیجر سوئی سدرن گیس کو کئی درخواستیں دائر کیں مگر بدقسمتی سے کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالآخر شکایت گزار وفاقی محتسب کے ریجنل آفس کوئٹہ آئے اور درخواست دائر کی کہ گزشتہ کئی ماہ سے ان کے بل پر عائد جرمانے کو ختم نہیں کیا جا رہا۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کے حکم پر عملے نے انکوائری کا آغاز کی۔ انکوائری کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ حقیقی طور پر سائل ڈاکٹر عامر کو غیر قانونی طور پر جرمانہ لگایا گیا تھا۔ وفاقی محتسب نے فوری طور پر احکامات جاری کیے کہ پروفیسر ڈاکٹر عامر کے بل پر عائد جرمانے کو ختم کیا جائے۔ انصاف ملنے پر سائل وفاقی محتسب کے ریجنل آفس کوئٹہ آئے اور وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا کہ بغیر کسی وکیل کے انصاف کسی اور عدالت میں ہمارے لئے ممکن ہی نہ تھا مگر خدا کا شکر ہمارے شہر میں ایک ایسا ادارہ موجود ہے جو غریبوں کے لئے ہمہ وقت کام کر رہا ہے۔

8 اور 9 اگست کو ہائی کورٹ کیلئے عام تعطیل کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے 8 اور 9 اگست 2022 بروز (پیر و منگل) عاشورہ 1444 ہجری کے موقع پر ہائی کورٹ بلوچستان کوئٹہ کیلئے عام تعطیل کا اعلان کر دیا ہے جبکہ اس اعلامیہ کے مطابق یہ تعطیلات صوبہ بلوچستان میں ہائی کورٹ برانچز بمقام سبی، مکران بمقام تربت اور ماتحت عدالتوں، سپیشل کورٹس، وفاقی/صوبائی ٹریبونلز کیلئے بھی ہونگیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 05 AUG 2022 Page No. 7

محرم الحرام کو سوشل میڈیا پر متنازعہ بنانے کی کوشش ناکام بنائینگے، شیعہ و سنی علماء

1949 میں قرارداد مقاصد کے تحت تمام مسالک کے علماء نے 22 نکات پر اتفاق کیا تھا آج بھی اس کی ضرورت ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے جید سنی و شیعہ علماء کرام نے کہا ہے کہ مسلمانوں میں فرقے نہیں بلکہ مسالک ہیں جن کی بنیاد علمی دلائل پر ہے 1949 میں قرارداد مقاصد کے تحت تمام مسالک کے علماء نے 22 نکات پر اتفاق کیا تھا آج بھی اس کی ضرورت ہے، بعض عناصر محرم الحرام کے مہینے کو سوشل میڈیا پر متنازعہ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں جس کو ہم نے مل کر ناکام بنانا ہے، یہ بات ڈاکٹر عطاء الرحمن، جواد رفیقی، علامہ جمعہ اسدی، قاری عبدالرحمن، علامہ ہاشم موسوی، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، مولوی جان محمد اور دیگر نے کوئٹہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ ہم ایک ہیں اور آج امت مسلمہ کو محبت، اتحاد اور اتفاق کی کہیں زیادہ ضرورت ہے، مسلمانوں میں فرقے نہیں بلکہ مسالک ہیں اور ان کی بنیاد علمی دلائل پر ہے، 1949ء میں تمام مسالک کے علماء نے 22 نکات پر اتفاق کیا تھا اور حکومت کا یہ سوال کہ کس کو مانا جائے گا کا مکمل اور مدلل جواب دیا تھا اور ہمیشہ کیلئے یہ سوال ختم ہو گیا تھا لیکن لاعلمی کی وجہ سے اس بات کو بعض لوگ دہراتے ہیں انہوں نے کہا کہ آج سے 40 سال پہلے انقلاب اسلامی ایران کے بعد جب شاہراہ اسرائیل کا نام بدل کر شاہراہ فلسطین رکھا گیا تو مسالک کی بنیاد پر تنظیمیں بنیں اور اتحاد امت پارہ پارہ کرنے کی ناکام کوششیں کی گئیں اور اس دور میں محرم الحرام کے مہینے کو متنازعہ بنانے کے لئے سوشل میڈیا کو استعمال کیا گیا انہوں نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ میں علم کا شہر اور علی اس کا دروازہ ہیں، حضرت فاطمہ جنت میں خواتین کی سالار، حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین جنت میں نوجوانوں کے سردار ہوں گے انہوں نے کہا کہ ڈکٹیٹر شپ اور بادشاہت دراصل انسانیت کی غلامی کا نظام ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور یہ بات کربلا کا پیغام ہے، حضرت امام حسینؑ کی عظیم قربانی آج بھی حریت اور انسانوں کے حقوق کی یاد دلاتی ہے انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کے 51 مسلم ملکوں کے حکمران ہمارے اتحاد کی راہ میں رکاوٹ ہیں، ہماری کرنسی، ہماری افواج، ہمارا تعلیمی نظام اور مواصلات کا نظام ایک ہونا چاہیے۔

جام حکومت کی انتقامی کارروائیوں کے باعث چار سال ضائع ہو گئے، ثناء اللہ بلوچ

تعلیم اور صحت کے شعبے میں سمجھوتہ نہیں کریں گے، ترقیاتی منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر خطاب

خاران (نامہ نگار) رکن صوبائی اسمبلی ثناء اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ تعلیم کی ترویج ترقی اولین ترجیح ہے تمام تعلیمی اداروں کے مسائل شروع میں حل کر لیتے مگر جام حکومت نے ہمارے تمام ترقیاتی منصوبوں کے فنڈز روکے تھے جس سے ہمارے ترقیاتی عمل کے چار سال ضائع ہوئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے خاران میں گورنمنٹ ڈگری کالج میں سی/ڈبلیو فزیکل پلاننگ اینڈ ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ، ہسنگ فیسلیٹیز گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج خاران بلٹی پرپز ہال، ریزنگ آف باؤنڈری وال، پارکنگ شیڈ اور اوور ہیڈ واٹر ٹینک کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ڈی او بی اینڈ آر حاجی غلام رسول اور سب انجینئر شاہ نواز صالح نے رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ کو ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے خاران میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر ایکسین بی اینڈ آر خاران عادل نصیر اور ان کے محکمہ کی ٹیم ایس ڈی او حاجی غلام رسول، سب انجینئر شاہ نواز صالح کی کارکردگی کو سراہا۔ ثناء بلوچ نے اس موقع پر کہا کہ تعلیم کی ترویج ترقی کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے اساتذہ سمیت ہر طبقہ فکر کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبے پر کسی قسم کا سمجھوتہ قبول نہیں۔ ہم نے حالیہ بجٹ میں 23 کروڑ روپے تعلیم کی مد میں رکھے ہیں جبکہ لائبریریوں کی فعالیت اور نوجوانوں کو علمی و شعوری ماحول فراہم کرنے کے لیے دو کروڑ مختص کیے ہیں، جیسے ڈگری کالج کو ڈیجیٹل لائبریری دیا ہے اسے آن لائن کیا جائے گا کالج اوقات کے بعد بھی نوجوانوں عام شہریوں کے مطالعہ کے لئے کالج لائبریری کو کھلا رکھا جائے گا، انہوں نے کہا کہ پچھلے چار سال جام حکومت کی انتقامی کارروائیوں کی نظر ہو گئے، ہمارے بجٹ سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں کو تعصب اور تنگ نظری کے باعث روک دیا گیا تھا اب اس مختصر عرصے میں ہم نے صحت اور تعلیم کے شعبے پر بھرپور توجہ دی ہے، اس موقع پر نومنتخب کونسلران علاقائی معتبرین اور پارٹی کے ضلعی رہنماؤں اور کارکنان موجود تھے۔

ناقص حکمرانی اور عدم دلچسپی سیلاب سے نقصانات کی اہم وجہ ہے، جام کمال

کوئٹہ (آن لائن) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ دیہات، قصبوں اور متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا سب کی شکایت ہے کہ ناقص حکمرانی اور عدم دلچسپی درپیش مشکلات اور تباہی کی ایک بڑی وجہ ہے اگر بروقت کارروائی، پیشگی منصوبہ بندی اور پہلے سے اقدامات اٹھائے جاتے تو حالات کم از کم کچھ بہتر ہوتے انہوں نے حکومت بلوچستان کی ترجمان کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہاں سوگ کا سماں ہے اور ہماری ترجمانی کا یہ حال انہوں نے کہا کہ تحصیل بیلہ میں کئی دنوں سے بجلی صفر ہے۔ مین ٹرانسمیشن گر گئی ہے اور سست روی سے کام کر رہا ہو نہ رہائش، نہ خوراک، نہ رسائی، نہ بجلی، مجھے امید ہے کہ ہماری حکومتیں اس سیلاب اور اس کے پھیلاؤ کی شدت کو سمجھ رہی ہوں گی۔

مشکل حالات میں اپنے عوام کے ساتھ ہیں، بی این پی

عوام کے دکھ درد اور تکالیف کا پارٹی کو احساس ہے، انہیں تنہا نہیں چھوڑیں گے، اجلاس میں رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کا کوئٹہ میں موجود مرکزی کابینہ سی ای سی ممبران اور ضلعی کابینہ کوئٹہ کا پارٹی کے سی ای سی ممبر حاجی ولی محمد لہڑی کے رہائشگاہ میں بلوچستان میں حالیہ سیلابی تباہ کاری سے متعلق مشترکہ اجلاس زیر صدارت بی این پی کے سی ای سی ممبر و ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری منعقد ہوا جس میں بی این پی کے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ سی ای سی ممبران ملک شفقت لانگو، چیئرمین واحد بلوچ، حاجی عبدالباسط لہڑی، انجینئر ملک محمد ساسولی، میڈم پروین لانگو ضلع عہدیداران جمال لانگو، ملک محی الدین لہڑی، منورہ سلطانہ سمالانی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، میر اکرم بنگلزئی، ملک ابراہیم شاہوانی، پرنس رزاق بلوچ، میر غلام مصطفیٰ سمالانی اور مرکزی کونسلر فیض اللہ بلوچ نے شرکت کی۔ بی این پی مشکل حالات میں اپنے عوام کے ساتھ ہے عوام کی مشکلات دور کرنے کے لیے پارٹی نے ہمیشہ ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے اب بھی عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گے عوام کی دکھ درد اور تکالیف کا پارٹی کو احساس ہے جس کی واضح ثبوت یہ ہے کہ پارٹی کے کارکنان کئی دنوں سے گرمی، بھوک اور پیاس کو پس پشت ڈال کر متاثرین کی خدمت کے لئے مرکزی ریلیف کیمپ سردار منیر احمد روڈ بریا ہوٹل نمریاب میں چندہ جمع کر رہے ہیں جو کہ قابل تحسین ہے اجلاس میں سیلاب متاثرین کو ریلیف دینے کے لئے مرکزی اور ضلعی سطح پر مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ جن میں ٹرانسپورٹ، قبائلی عمائدین اور تاجران وغیرہ کی کمیٹی حاجی عبدالباسط لہڑی، چیئرمین واحد بلوچ، ملک شفقت اللہ لانگو، ملک محی الدین لہڑی، ڈاکٹر علی احمد قمبرانی اور ملک ابراہیم شاہوانی جبکہ دوسری کمیٹی دکانداران، انڈسٹریز آغا خالد شاہ دلسوز، جمال لانگو، پرنس رزاق بلوچ اور مرکزی امدادی کیمپ میر اکرم بنگلزئی، میر غلام مصطفیٰ سمالانی، فیض اللہ بلوچ اور میر نصیب اللہ قمبرانی کو ذمہ داری دی گئی خواتین کمیٹی میں سی ای سی ممبر میڈم پروین لانگو اور میڈم منورہ سلطانہ سمالانی کی سربراہی میں تشکیل دی گئی جو خواتین میں اپنے کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 05 AUG 2022 Page No. 8

سانحہ 8 اگست ملوث افراد کو بے نقاب کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، وکلا، سیاسی رہنما

بدقسمتی سے لواحقین اور یتیم بلوچستان کو انصاف نہیں مل سکا، ایڈووکیٹ حامد خان، نواب رئیسانی، اصغر اچکزئی

جسٹس فائز عیسیٰ کمیشن کی رپورٹ میں سب کچھ واضح ہوگیا تھا، فراہمی انصاف میں تاخیری حربے استعمال کئے گئے

کوئٹہ (پ ر) شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن و اسلام آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سانحہ 8 اگست 2016 کی یاد میں تعزیتی ریفرنس بمقام اسلام آباد ہائی کورٹ میں ہوا۔ جس میں وکلاء، سیاسی و سول سوسائٹی ہیومن رائٹس کمیشن کے ممبران، صحافی شریک ہوئے۔ مقررین میں ایڈووکیٹ حامد خان، سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی، صوبائی صدر اے این پی اصغر خان اچکزئی، چیئرمین شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن ڈاکٹر لعل خان کاکڑ، بار کونسل صدر اسلام آباد ہائی کورٹ شعیب شاہین، صدر کراچی بار نعیم قریشی، صدر ہائی کورٹ بلوچستان عبدالمجید کاکڑ، صدر کوئٹہ بار اجمل کاکڑ، ممبر پاکستان بار کونسل منصور بٹر، ممبر پنجاب بار کونسل توقیر حسنین، سابق صدر لاہور ہائی کورٹ بار ضیاء الرحمان، سابق صدر لاہور ہائی کورٹ بار شفقت چوہان، سابق صدر لاہور ہائی کورٹ بار ایڈووکیٹ رانا ضیاء، ایڈووکیٹ سپریم کورٹ جہانزیب جدون، ممبر پاکستان بار کونسل بیرسٹر عابد زبیری، ایڈووکیٹ سپریم کورٹ ایمل کاسی، سابق جنرل سیکرٹری سندھ ہائی کورٹ بار حسیب جمالی نے شہید وکلاء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کو تقریباً 6 سال بیت گئے بدقسمتی سے لواحقین اور یتیم بلوچستان کو انصاف نہیں مل سکا۔ جسٹس فائز عیسیٰ کمیشن کی رپورٹ میں سب کچھ واضح ہوگیا تھا۔ لیکن انصاف کی فراہمی میں تاخیری حربے استعمال کئے گئے اور تاحال لواحقین و اہلیان بلوچستان انصاف کی فراہمی سے محروم ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کمیشن کی روشنی میں من و عن عمل کرکے اس سنگین نوعیت کے واقعے میں ملوث افراد کو بے نقاب کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

فلاحی ریاست کے خواب کی تعبیر کیلئے روش میں تبدیلی لانا ہوگی، اصغر اچکزئی

جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی مرتب کردہ کمیشن کی رپورٹ پر عمل درآمد کیا جاتا تو شاید دلخراش سانحات کا سامنا نہ کرنا پڑتا

شہدا 8 اگست کوئٹہ کی یاد ایسے حالات میں منانے جارہے ہیں جب ریاست قاتلوں سے مفاہمت کیلئے پر تول رہی ہے

اسلام آباد (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و صوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ امسال ہم شہدا 8 اگست سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی یاد ایسے حالات میں منانے جارہے ہیں جب ریاست پاکستان شہدا 8 اگست سمیت 80 ہزار افراد کے قاتلوں سے مفاہمت اور مذاکرات کیلئے پر تول رہے ہیں جو شہید وکلا شہدا APS سمیت ہزاروں بے گناہ شہدا کے روح سے ناانصافی اور ان...... بقیہ نمبر 13 صفحہ 10 پر

کے لواحقین کی زخموں پر نمک پاشی کے مترادف عمل ہیں اگر جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کی مرتب کردہ کمیشن کی رپورٹ پر عمل درآمد کیا جاتا تو شاید ہمیں 8 اگست کے بعد رونما ہونے والے دلخراش سانحات کا سامنا نہ کرنا پڑتا اگر مقتدرہ کی یہی روش جاری رہی تو فلاحی ریاست کا خواب کبھی بھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا جب تک قوموں کو ان کے وسائل پر واک و اختیار نہیں دیا جاتا ہم ترقی یافتہ ممالک کے صفوں میں کبھی نہیں پہنچ سکتے روز اول سے غیر جمہوری قوتیں بر سر پیکار رہی ہیں ملک کو معرض وجود میں آئے بمشکل ہفتہ ہی گزرا تھا کہ خدائی خدمت گاروں کی منتخب حکومت کو ایک وکیل گورنر جنرل کے حکم پر گرایا گیا نہ صرف یہ بلکہ 12 اگست 1948 کو بابڑہ کے مقام پر نہتے خدائی خدمت گاروں پر گولیاں برسا کر 700 مرد خواتین بچے شہید کئے گئے نہ صرف شہید کئے بلکہ ان کے ورثا سے ان گولیوں کی قیمت بھی وصول کر گئے جوان شہیدوں کے سینوں سے پیوست ہو کر نکلی تھیں 8 اگست کو ہمارے تاریخ میں ہمیشہ ایک سیاہ دن کے طور پر یاد رکھا جائیگا جو آوازیں مقتدرہ کے خلاف آج پنجاب سے اٹھ رہی ہیں اگر یہی آوازیں پختونخوا اور بلوچستان سے اٹھتے تو نہ جانے کتنے سیاسی کارکن اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ضرورت اس امر کی ہے کہ پنجاب کی سول سوسائٹی وکلا برادری سیاسی کارکن آگے بڑھیں اور ملک کے دیگر جمہوری مترقی قوتوں کے سنگ جمہوری جدوجہد کو دوام دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد ہائی کورٹ بار کے زیر اہتمام اسلام آباد ہائی کورٹ میں بعاون شہید باز محمد کاکڑ ایڈووکیٹ فاؤنڈیشن شہدا 8 اگست سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ شہید وکلا کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ یادریفرنس سے خطاب کے دوران کیا جس میں ملک بھر سے بار ایسوسی ایشنز کے نمائندوں سیاسی جماعتوں کے ذمہ داران سول سوسائٹی کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی اے این پی کے صوبائی صدر و صوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ اگست کے مہینے کا شاید کوئی دن ایسا رہ گیا ہو جس میں پشتون بلوچ اقوام کے ساتھ کوئی نہ کوئی سانحہ رونما نہ ہوا ہو 4 اگست، 5 اگست، 8 اگست، 22 اگست، 23 اگست، 24 اگست، 26 اگست وہ ایام ہیں جس میں ہمارے سینکڑوں لوگ لقمہ اجل بنیں اس تمام تر صورتحال میں پھر بھی ہم سے جشن منانے کی توقع کرنا سمجھ سے بالاتر ہیں جب تک اس ملک میں حقیقی وفاقی پارلیمانی نظام کو تسلیم نہیں کیا جاتا ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوسکتا آئین پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم آنے والے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکیں گے انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور جمہور کی حکمرانی کی راہ میں مقتدرہ ہمیشہ رکاوٹ رہی ہے یہ رکاوٹ اکثر براہ راست واقع ہوا ہے تو کبھی مختلف ناموں اور ایڈونچرز کے ذریعے رکاوٹیں کھڑی کی جاتی رہی جو کبھی بھی سودمند ثابت نہیں ہوگی انہوں نے کہا کہ اس ملک کی عدالتی تاریخ میں یہ بھی سرزد ہوا کہ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈیم بنانے کیلئے پھرتے رہے انہوں نے کہا کہ مقتدرہ کی شے پر پارلیمنٹ کی راہ میں جوڈیشل ایکٹیوزم کے ذریعے رکاوٹیں کھڑے کرنے کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے آخر میں انہوں نے اسلام آباد ہائی کورٹ بار اور شہید باز محمد کاکڑ ایڈووکیٹ فاؤنڈیشن کے ذمہ داران کا شہدا 8 اگست سانحہ سول ہسپتال کوئٹہ کی یاد منانے پر ان کا شکریہ ادا کیا یاد ریفرنس میں ملک بھر سے آئے ہوئے مختلف بار ایسوسی ایشنز کے نمائندوں وکلا رہنماؤں سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت اور خطاب کیا

بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کا پہیہ جام ہڑتال ختم کرنے کا اعلان

محرم الحرام کا احترام اور سیلابی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہڑتال موخر کردی، میر دولت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پبلک ٹرانسپورٹ ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں میر دولت لہڑی اور عبداللہ کرد نے محرم الحرام کا احترام اور سیلابی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے پہیہ جام ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا 9 نکاتی مطالبات کے حق میں بلوچستان بھر...... بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

میں گزشتہ چار روز سے ہڑتال جاری تھی گزشتہ روز ٹرانسپورٹ ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں سے صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ ملک نعیم بازئی اور انتظامی آفیسران کے ساتھ مذاکرات ہوئے اور ٹرانسپورٹروں نے مختلف علاقوں میں بسیں کھڑی کرکے احتجاج کرتے ہوئے شاہراہوں کو بند کیا تھا محرم الحرام اور سیلابی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کی مشکلات کے پیش نظر ہڑتال محرم تک موخر کر دی ہے کیونکہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہڑتال کی وجہ سے راشن اور دیگر سامان کی فراہمی میں مشکلات درپیش آرہی تھی اور 10 محرم تک ہڑتال ختم کی گئی ہے صوبے بھر کی شاہراہوں کو بحال کیا جائے دونوں رہنماؤں نے بلوچستان بھر میں اپنے مطالبات کے حق میں کامیاب ہڑتال کرنے پر ٹرانسپورٹروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہڑتال ختم کردی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 AUG 2022 Page No. 9

مچ کے قریب کوئٹہ آنیوالی گیس لائن کو بم سے اڑانے کی کوشش

مچ (نامہ نگار) مچ کے قریب نامعلوم شرپسندوں نے 18 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی تفصیلات کے مطابق بدھ اور جمعرات کے درمیانی شب نامعلوم شرپسندوں نے کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع کو جانے والی 18 انچ قطر کی گیس پائپ لائن کو مچ کے قریب ہرک اور کوہ باش کے درمیان دھماکہ خیز مواد سے اڑانے کی کوشش کی۔ دھماکے کے آواز دور دور تک سنی گئی۔ تاہم لائن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا اور نہ ہی گیس کی سپلائی منقطع ہوئی۔ واقع کی اطلاع ملتے ہی مچ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔

شہباز ٹاؤن میں پالتو کتا ہمسائے کے گھر گھس جانے پر مالک کے گھر پر فائرنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) شہباز ٹاؤن میں پالتو کتا ہمسائے کے گھر میں گھس جانے پر پڑوسی نے مالک کے گھر پر فائرنگ کر دی جس سے گیٹ کو نقصان پہنچا۔ پولیس کے مطابق شہباز ٹاؤن میں رہائش پذیر ایڈووکیٹ خالد خان کا پالتو کتا ہمسائے کے گھر چلا گیا تھا جس پر ہمسائے نے گزشتہ روز وکیل کے گیٹ پر فائرنگ کر دی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی تاہم فائرنگ کرنے والا ملزم فرار ہو گیا۔

نوشکی میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

نوشکی (نامہ نگار) سجاد ہوٹل کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے نوشکی گرین کمپنی کے بانی حافظ نثار احمد بادینی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ ملزمان با آسانی فرار ہو گئے۔

پرنس روڈ کے ہوٹل سے سرکاری افسر کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پرنس روڈ کے ایک ہوٹل کے کمرے سے نصیر آباد کے رہائشی محکمہ زراعت خضدار کے ڈپٹی ڈائریکٹر نصر اللہ ولد محمد بخش کی لاش برآمد ہوئی ہے پولیس کے مطابق نصر اللہ خضدار سے سرکاری اجلاس میں شرکت کیلئے کوئٹہ آیا تھا اور ہوٹل میں مقیم تھا جمعرات کی صبح ہوٹل کے عملے نے کمرے کی صفائی کیلئے دروازہ بجایا تاہم دروازہ نہیں کھولا گیا عملے نے شام پانچ بجے دوبارہ کمرے کا دروازہ بجایا پھر بھی نہ کھولنے پر پولیس کو اطلاع دی گئی پولیس نے دروازے توڑ تو نصر اللہ کو کمرے میں مردہ حالت میں پایا لاش پوسٹ مارٹم کیلئے سول ہسپتال منتقل کر دی گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، پرچم فروخت کرنیوالے اسٹال پر دستی بم حملہ، ایک جاں بحق، متعدد زخمی

ہلاک ہونے والے شخص کا تعلق اقلیتی برادری سے تھا دھماکے میں 14 افراد زخمی ہوئے

دستی بم حملہ دوکانی بابا چوک پر کیا گیا، وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو کی جانب سے حملے کی مذمت، سیکورٹی سخت کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (صباح نیوز) کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ دکانی بابا چوک نزد عیسائی چوک پر دستی بم حملے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق چار افراد زخمی ہو گئے، پولیس کے مطابق جمعرات کی شب کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر دوکانی بابا چوک کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد

بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر

نے پرچم فروخت کرنے والے اسٹال پر دستی بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں صورت خان نامی شخص جاں بحق جبکہ ریاض، جعفر، محمد آصف اور محمد طاہر زخمی ہو گئے پولیس نے لاش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا مزید کارروائی جاری ہے دھماکہ کی اطلاع ملتے سیکیورٹی فورسز و دیگر ادارے موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو نے دستی بم حملے کی مذمت کرتے ہوئے سیکورٹی حکام کو اقدامات سخت کرنے کی ہدایت کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5   Dated: 03 AUG 2022   Page No. 10

ایک کروڑ 22 لاکھ روپے کی لاگت سے ٹریفک انجینئرنگ بیورو 4 سال میں قائم نہ ہوسکا

کئی ایس ایس پیز آئے اور چلے گئے، کوئی بھی مذکورہ معاملے کی گتھی سلجھا نہ سکا جس کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے مسائل جوں کے توں ہیں

ہر سڑک پر ٹریفک جام معمول بن چکا، جلد از جلد ٹریفک انجینئرنگ بیورو قائم کیا جائے تاکہ شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کنٹرول اور غلط پارکنگ کو روکا جاسکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایک کروڑ 22 لاکھ روپے کی لاگت سے ٹریفک انجینئرنگ بیورو چار سالوں میں قائم نہ ہوسکا کئی ایس ایس پیز آئے اور چلے گئے کوئی بھی مذکورہ معاملے کی گتھی سلجھا نہ سکا شہر میں ٹریفک کے مسائل جوں کے توں ہیں کوئٹہ شہر میں لاکھ سے بھی زائد آبادی پر محیط ہے ہزاروں گاڑیوں سمیت رکشوں اور موٹر سائیکلوں سمیت دیگر ڈبیکو چلتی ہیں جسے کنٹرول کرنے کیلئے چار سال قبل مذکورہ بالا رقم ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے قیام کے لئے دی گئی تھی نہ تو ٹریفک انجینئرنگ بیورو قائم ہوسکا اور نہ ہی ٹریفک کا نظام بہتر ہوسکا ہر سڑک پر ٹریفک جام معمول بن چکا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ شہر میں جلد از جلد ٹریفک انجینئرنگ بیورو قائم کیا جائے غلط پارکنگ سمیت من مانے موٹر سائیکل اور سائیکل اسٹینڈ اور کاروباری ایریاز میں لوڈنگ ان لوڈنگ کے مسائل بھی حل ہوسکیں۔

92 نیوز کوئٹہ

فیصل ٹاؤن شاہراہ کا ادھورا کام، نکاسی آب کا نظام درہم برہم

سڑک کو تعمیر کیلئے اکھاڑنے کے بعد کام زیر التوا، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن و دیگر حکام کے دعوؤں کے باوجود بارش کے پانی کی نکاسی نہ ہوسکی، شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات

فیصل ٹاؤن سڑک پر 7 سرکاری و نجی اسکول قائم، طلبا کی اسکول تک رسائی محال، ایم پی اے قادر علی نائل کو بارہا آگاہ کیا مگر وہ اقدامات سے گریزاں ہیں (شہری) بروری روڈ پر دھرنے کا انتباہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) فیصل ٹاؤن کی مین سڑک کو تعمیر کے نام پر اکھاڑ کر کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہوگیا، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن و دیگر حکام کے بلند و بانگ دعوؤں کے باوجود علاقے سے بارش کے پانی کا اخراج یقینی نہیں بنایا جاسکا، فیصل ٹاؤن کی گلیوں میں برساتی پانی جمع ہونے سے شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے، عوامی حلقوں نے حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا، تفصیلات کے مطابق حالیہ بارشوں کے بعد بلوچستان کے دیگر شہروں کی طرح کوئٹہ میں بھی نکاسی آب کا نظام درہم برہم ہوگیا، گلی کوچے بارش کے پانی سے بھر گئے، بروری روڈ کے علاقے فیصل ٹاؤن کی گلیوں میں اب بھی برساتی پانی جمع ہے، یہ علاقہ تالاب کا منظر پیش کررہا، اہل علاقہ نے بتایا کہ بارش سے پہلے نالیوں کو صاف نہیں کیا گیا جس سے علاقے میں نکاسی آب کا نظام تباہ ہوگیا، فیصل ٹاؤن کی مرکزی سڑک پر 7 سرکاری و نجی اسکول قائم ہیں جہاں پر ہزاروں طلبہ و طالبات زیر تعلیم ہیں، نکاسی آب کی ابتر صورتحال کے پیش نظر لوگوں کا پیدل چلنا محال ہوگیا، گندگی اور کیچڑ کے باعث طلبہ و طالبات کا اسکول تک رسائی محال ہوچکا، جون 2021 میں فیصل ٹاؤن کی سڑک کو تعمیر کے نام پر اکھاڑ تو دیا گیا مگر منتخب عوامی نمائندے اور متعلقہ حکام کی عدم توجہ کے سبب کام ادھورا چھوڑ دیا گیا، اب تک سڑک تعمیر نہیں کی جاسکی، اہل علاقہ نے بتایا کہ مشکلات و مسائل کے باوجود ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے، رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل کو بارہا مسئلے سے آگاہ کیا مگر وہ بھی اقدامات سے گریزاں ہیں، انہوں نے بتایا کہ جب بارش ہوتی ہے تو نالیاں بند ہوجاتی ہیں، ساری گلیاں برساتی پانی سے بھر جاتی ہیں، صفائی کرنے کیلئے میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ نظر نہیں آتا، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے مطالبہ کیا منتخب رکن صوبائی اسمبلی کے رویے کا نوٹس لے کر فیصل ٹاؤن کی سڑک تعمیر کرکے نکاسی آب کا نظام درست کیا جائے بصورت دیگر وہ بروری روڈ پر دھرنا دیں گے جس کی ذمہ داری متعلقہ ایم پی اے پر عائد ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 AUG 2022 Page No. 12

بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں، بڑے ریلیف پیکج کی ضرورت

بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی اور اس قدرتی آفت میں 163 لوگوں کی قیمتی جانیں ضائع ہوگئیں جن میں زیادہ تر تعداد خواتین اور بچوں کی ہے اس کے علاوہ مکانات، فصلوں اور سڑکوں اور پلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے جس سے صوبے کی رابطہ سڑکیں منقطع ہوگئیں تھیں ان میں سے اکثر کو بحال کردیا گیا ہے۔ نیز حکومت نے دستیاب وسائل کو بروئے کارلاتے ہوئے سیلاب زدگان کو متاثرہ علاقوں سے ریسکیو کراکے محفوظ مقامات پر منتقل کردیا اور سیلاب زدگان کیلئے قائم ریلیف کیمپ میں امدادی اشیاء اور تیار کھانا فراہم کیا جارہا ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کی زیرنگرانی سیلاب زدہ خاندانوں کوراشن اور دیگر ضروری اشیاء فراہم کی جارہی ہیں۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بین الاقوامی، ملکی، امدادی اور فلاحی تنظیموں کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی تنظیموں نے ہر مشکل وقت میں صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے جس کو صوبائی حکومت قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں خیموں کی فراہمی، تیار کھانے، اشیاء خوردونوش کی فراہمی اور امدادی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری ہے اور روزانہ کی بنیاد پر متاثرین کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی واضح ہدایات کی روشنی میں حقداروں تک ان کا حق پہنچانے اور ریلیف آپریشن کو شفافیت سے انجام دیا جارہا ہے ریلیف کیمپوں کا کمشنر خود دورہ کرکے متاثرین کیلئے جاری امدادی سرگرمیوں کی مانیٹرنگ بھی کررہے ہیں، متاثرین کی جائز شکایات کا ہرممکن فوری ازالہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں اور غیر سرکاری اداروں کو حکومت کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ مقصد کے لیے کام کرنا ہوگا۔ اس کوشش میں بین الاقوامی اور قومی فلاحی تنظیمیں، امدادی تنظیمیں، ذرائع ابلاغ اور دانشور برابر کے شریک ہیں۔ اس کے لیے وقت بھی درکار ہے لیکن سب نے مل کر متاثرین کی فلاح وبہبود کے لیے کام کرنا ہوگا اور ان کی بحالی تک کوئی بھی چین سے نہیں بیٹھے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت، اقوام متحدہ کے اداروں، امدادی تنظیموں، فلاحی اداروں سمیت شہریوں نے ہزاروں افراد کی جانیں بچائیں ہیں اور ہزاروں کو مدد فراہم کی مگر سیلاب زدہ علاقوں میں بحران اب بھی جاری ہے اور ہزاروں افراد کو بنیادی ضروریات کی کمی کا سامنا ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اب تک سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات قابل ستائش ہیں مگر اس کے ساتھ ہی وفاقی حکومت بھی بھرپور تعاون کررہی ہے لیکن سب سے بڑا مسئلہ اس وقت بڑے ریلیف پیکج کا ہے جس کا ذکر پہلے بھی کیا جاچکا ہے کہ عالمی ڈونر کانفرنس بلائی جائے تاکہ دنیا کے بڑے ممالک مالی تعاون کریں اور عالمی تنظیمیں، فلاحی ادارے، این جی اوز بھرپور طریقے سے اپنا کردار ادا کرسکیں کیونکہ اس وقت بھی صورتحال بہتر نہیں ہے۔ بلوچستان میں حد سے زیادہ تباہی ہوئی ہے یہ بہت بڑی آفت بلوچستان پرآن پڑی ہے لوگوں کی معمول کی زندگی کی بحالی سمیت نقصانات کاازالہ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر فنڈز درکار ہیں۔ اس وقت بلوچستان میں مسائل بہت زیادہ ہیں بارش اور سیلاب نے لوگوں کا سب کچھ چھین لیا ہے وہ اب بے سروسامانی کی حالت میں زندگی گزارر ہے ہیں ان کے پاس کھانے کے لیے بھی کچھ نہیں ہے۔ غذائی اجناس کی قلت کے باعث اموات کا خدشہ ہے جبکہ سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے دوران وبائی امراض پھوٹ پڑنے کے امکانات بھی ہیں جس کے بعد صورتحال ہاتھ سے نکل بھی سکتی ہے اس لیے ہنگامی بنیادوں پر وفاقی حکومت عالمی ڈونر کانفرنس بلائے تاکہ مزید مصیبت اور مشکلات میں گھرے بلوچستان کے غریب عوام کو بچایا جاسکے۔ امید ہے کہ وفاقی حکومت اس سنجیدہ مسئلے پر توجہ دیتے ہوئے فوری اقدامات اٹھائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 05 AUG 2022 Page No. 13

Storing flood water

With the monsoon season expected to last two months, the country has already witnessed record rains last month when the national rainfall was recorded at 181 per cent above average, making this July the wettest since 1961.

Pakistan's Monthly Climate Summary for July, issued by the Pakistan Meteorological Department (PMD) on Wednesday, said this year's monsoon set on in the country from June 30, a day before its normal onset date when strong moist currents from the Arabian Sea started penetrating into southern Sindh from July 1. It also mentioned reasons based on detailed data information of 25 climate stations of the country. The currents 'spread over upper and central parts of the country from July 6. In addition, the moist currents from the Bay of Bengal also kept entering the country and these features lasted almost through the entire month.

PMD's summary said that with above-average rainfall across the country in July, the month's showers were 'excessively above average' in Balochistan and Sindh. It said National rainfall for the month of July 2022 was largely(181pc)above average and stood as record wettest July since 1961, adding that the previous month's rainfall alone exceeded the total normal monsoon seasonal rainfall by 26pc. It said Balochistan and Sindh received 450pc and 308pc more rainfall than average. Excessive rains and general flash floods inflicted serious human and financial losses to Balochistan but due to missing of required dams particularly in Balochistan the water could not be stored. Unfortunately, some small medium dams built in Balochistan were damaged owing to massive water storage as well as poor construction material used while construction of dams. Most of the parts of Balochistan are not in monsoon ranges therefore the ratio of rains particularly in monsoon season is very low, however, in winter Balochistan receives some rains and snow that help recharge groundwater to some extent. However, due to over pumping of groundwater for drinking as well as for agriculture purposes the water table has dropped down alarmingly. Therefore, experts suggest construction of small and medium size dams are inevitable for Balochistan to store water and recharge ground water. To address the shortage of water issue in Balochistan, the government must take practical steps in constructing standard dams at right and suitable sites that not only should help recharge groundwater but also help people for irrigation purposes. The government must ensure completion of all under- construction dams at the earliest and ensure quality and standard of material and work so that the rain water should be stored.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 AUG 2022 Page No. 14

سیلاب سے تباہ حال بلوچستان میں ایک اور سانحہ

حرف عام

جلال نورزئی

بلوچستان میں جون میں مون سون بارشوں کے پہلے اسپیل کے بعد جولائی میں دوسرے اور تیسرے اسپیل کے ساتھ سیلاب کی آفت نے صوبے کے غالب حصے کو تہہ وبالا کر دیا، یہاں تک کہ اس آفت نے کور کمانڈر 12 لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی کو بھی 6 افسران سمیت نگل لیا۔ یکم اگست کو جب وزیراعظم میاں شہباز شریف وفاقی وزراء کے ہمراہ کوئٹہ، ضلع چمن اور قلعہ سیف اللہ کے دورے پر تھے، عین اسی دن لیفٹیننٹ جنرل سرفراز بھی ضلع لسبیلہ کے دورے پر تھے، سیلاب و بارشوں سے ہونے والے جانی مالی نقصانات، بحالی اور امدادی سرگرمیوں سے متعلق کمشنر قلات ڈویژن محمد داؤد خلجی اور دوسرے متعلقہ سول دفورسز حکام نے بریفنگ دی، کور کمانڈر نے خصوصاً پاک فوج کی جانب سے متاثرین کی بحالی اور ریلیف کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، فوج کے جوان یقیناً صوبہ بھر میں سول انتظامیہ کے ساتھ امدادی اور ریلیف سرگرمیوں میں ہمہ وقت لگے ہیں۔ جنرل سرفراز علی کے ہمراہ ڈی جی کوسٹ گارڈ میجر جنرل امجد حنیف ستی اور کمانڈر انجینئر 12 کور بریگیڈیئر محمد خالد بھی موجود تھے، یکم اگست کو 5 بجے آرمی افسران کے دو ہیلی کاپٹروں نے اوتھل سے کراچی کی جانب اڑان بھری، جسے ایک گھنٹہ میں کراچی پہنچنا تھا، ایک ہیلی کاپٹر منزل پر پہنچ گیا، جنرل سرفراز نے جاتے جاتے حب ڈیم کے معائنے کا فیصلہ کیا تھا، یوں ان کے ہیلی کاپٹر کا رابطہ منقطع ہوا، ہیلی کاپٹر لسبیلہ کے علاقے ونڈر اور حب کے درمیان حادثے کا شکار ہوا۔ ہیلی کاپٹر کی گمشدگی کی اطلاع ملنے پر پاک فوج کا فضائی سرچ آپریشن شروع ہوا، زمینی راستے اول دشوار گزار ہیں، ساتھ بارشوں کی وجہ سے مزید استعمال کے قابل نہ تھے، فرنٹیئر کور، کوسٹ گارڈ، ضلع کی پولیس اور لیویز فورس جو مقامی افراد پر مشتمل تھی، نے شام ہی کو تلاش کا کام شروع کر دیا تھا۔ جنرل سرفراز علی کے ساتھ ڈی جی کوسٹ گارڈ میجر جنرل حنیف ستی، کمانڈر انجینئر 12 کور بریگیڈیئر محمد خالد، پائلٹ میجر سعید احمد، معاون پائلٹ میجر محمد طلحہ منان اور کریو چیف نائیک مدثر فیاض بھی صوبے میں آفات کے دوران متاثرین کی امداد اور دادرسی کے فریضہ کے دوران خالق حقیقی سے جا ملے۔ ہیلی کاپٹر کا ملبہ اگلے روز 2 اگست کو لسبیلہ کے علاقے ونڈر میں گوٹھ موسیٰ بند پیر کے مقام پر ملا۔ آئی ایس آر پی کے مطابق حادثہ موسم کی خرابی کی وجہ سے پیش آیا، یہ نقصان بہت بڑا ہے جس کی تلافی قطعی ناممکن ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل سرفراز علی اور بریگیڈیئر محمد خالد کی نماز جنازہ کوئٹہ چھاؤنی میں ادا کی گئی، افواج پاکستان کے سربراہ جنرل قمر باجوہ اور اعلیٰ فوجی حکام، قائمقام گورنر بلوچستان جان جمالی اور وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو شریک ہوئے، جس کے بعد میت راولپنڈی روانہ کی گئی، جہاں آرمی قبرستان ریس کورس گراؤنڈ میں فوجی اعزاز کے ساتھ انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس رنجیدگی کے ساتھ مون سون کی بارشوں کی ہولناکی اور وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کے دورہ بلوچستان پر بھی ایک نظر ڈالتے ہیں۔ مون سون بارشوں کی وجہ سے بلوچستان کا وسیع علاقہ متاثر ہوا ہے، جانی و مالی نقصانات ہوئے، 2 جولائی سے شروع ہونیوالی مسلسل بارشوں، دوسرے اور تیسرے شدید اسپیل نے صوبے کے 34 اضلاع میں سے 26 کو تہہ وبالا کر دیا، ان میں بعض اضلاع جیسے لسبیلہ، جھل مگسی، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، کچھی، جھل مگسی، قلات، پشین، ژوب بشمول میٹرو پولیٹن کارپوریشن شدید متاثر ہوئے، جھل مگسی اور لسبیلہ پانی میں ڈوب گئے۔ درماندہ بلوچستان کا انفرا اسٹرکچر تباہ ہو گیا، کوئٹہ کو کراچی سے ملانے والی قومی شاہراہ این 25 نو مقامات پر پل اور سڑکیں ٹوٹنے کے باعث ایک ہفتہ تک بند رہی اور دونوں صوبوں کا زمینی رابطہ منقطع رہا، صوبے میں 700 کلومیٹر کے قریب سڑکیں بہہ گئیں، 16 پل ٹوٹ گئے، متعدد ڈیم اور حفاظتی پشتے پانی میں بہہ گئے، کوئٹہ کے مضافات میں تخ کے مقام پر بنایا گیا ڈیم بھی آخر کار پانی کا بہاؤ برداشت نہ کر سکا اور ٹوٹ گیا، نتیجتاً نواں کلی، سرہ غڑگئی اور چشمہ اچوزئی کے علاقے زیر آب آگئے، کئی مکانات منہدم ہوئے، قیمتی اشیاء سیلاب کی نذر ہو گئیں۔ سیلابی ریلوں نے ضلع چاغی اور نوشکی میں ریلوے ٹریک کو اکھاڑ دیا، پاکستان اور ایران کو ملانے والے اس ٹریک کا 100 سے ڈیڑھ کلومیٹر حصے اور ایک بڑے پل کو نقصان پہنچا ہے، کئی مقامات پر پانی ریلوے لائن کے پختہ پشتوں، پلوں، بگرز اور ریلوے لائن کو بہا کر لے گیا ہے، جس کی دوبارہ بحالی میں ایک ماہ سے زائد کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ بارشوں کے باعث کوئٹہ چمن سیکشن، جیکب آباد و سبی سیکشن اور سبی ہرنائی سیکشن کو بھی مختلف مقامات پر نقصان پہنچا ہے، صوبہ بھر میں 150 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں، وسیع رقبے پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے تمام یعنی 34 اضلاع میں کھڑی فصلوں اور باغات کو نقصان پہنچا ہے، 2 لاکھ ایکڑ زرعی رقبہ شدید متاثر ہوا ہے، یہ ابتدائی تخمینہ ہے جبکہ بعد کی بارشوں اور سیلاب سے ہونیوالے نقصانات اس سے کئی زیادہ ہیں، 23 ہزار سے زائد مویشی ہلاک ہوئے، بلوچستان میں زراعت کے بعد گلہ بانی اہم ذریعہ معاش ہے، 14 ہزار کے قریب مکانات تباہ ہوئے ہیں، وبائیں پھیل چکی ہیں، اموات 170 تک پہنچ گئیں، بچھو اور سانپ کے ڈسنے کے واقعات بھی رونما ہو رہے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان نقصانات اور تباہی سے نبرد آزما ہونا صوبائی حکومت اور اس کی سرکاری مشنری کیلئے ممکن نہیں، وفاق اور دوسرے صوبوں اور عوام کی مدد آنا ضروری ہے، ملک کے عوام رفاہی تنظیموں کے ذریعے بحالی کے عمل میں حصہ ڈال سکتے ہیں، ان بارشوں نے صوبے کی حکومتوں اور سرکاری محکموں کی اہلیت و دیانت کا چہرہ نمایاں کر دیا ہے۔ آفات سے کرہ ارض کا کوئی بھی گوشہ محفوظ نہیں، مگر یہاں تباہی کی وجوہات میں بدعنوانیوں اور غفلت کا گہرا عمل دخل ہے، پانی ذخیرہ کرنے کے ڈیم، حفاظتی پشتے اور پل ناقص تعمیرات اور تکنیکی خامیوں کی بنا پر پانی کا بہاؤ برداشت نہیں کر سکے۔ کوئٹہ کے تخ ڈیم سے متعلق پہلے ہی محکمہ پی اینڈ ڈی نے تکنیکی کوتاہیوں کی نشاندہی کی تھی، جو در خور اعتنا نہ سمجھی گئی، چنانچہ اب بحالی کے آپریشن پر اخلاص کے ساتھ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ افسوسناک امر تو یہ ہے کہ صوبائی حکومت کے وزراء، اسی طرح دوسرے اراکین اسمبلی اپنے اضلاع تک میں نہیں دیکھے گئے۔ ارکان کی غالب تعداد واجبی طور دکھائی دی۔ جام کمال خان فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد اپنے علاقے لسبیلہ میں دوروں پر ہیں، وہ یکم اگست کو کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل سرفراز کے ساتھ بھی اوتھل میں رہے۔ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے 30 جولائی کو جھل مگسی کا دورہ کیا، بعد ازاں یکم اگست کو ضلع قلعہ سیف اللہ اور چمن گئے۔ کوئٹہ میں نواب اسلم رئیسانی کی رہائشگاہ ان کی والدہ کی وفات پر تعزیت کیلئے گئے، کوئٹہ چھاؤنی میں زیارت واقعے میں جاں بحق ہونیوالے کرنل لئیق کے گھر بھی جا کر اہل خانہ سے تعزیت کی۔ کوئٹہ ایئرپورٹ پر وزیراعظم کو سیلاب اور نقصانات کے بارے میں بریفنگ دی گئی، صوبے کی حکومت نے بھی امداد کا اعلان کر رکھا ہے جبکہ وزیراعظم شہباز شریف نے جاں بحق افراد کے ورثاء کو 10 لاکھ، تباہ شدہ گھر کی تعمیر کیلئے 5 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ وفاق اور صوبے کی جانب سے امدادی چیک کی تقسیم کے عمل کا آغاز بھی ہو چکا ہے، وزیراعظم متاثرین سے ملے، ان کی بات سنی اور دادرسی کی۔ ضرورت ہے کہ وفاقی حکومت متاثرین کی امداد اور انفرااسٹرکچر کی بحالی کی مد میں فنڈز زیر خود نگاہ رکھے، تاکہ ان کا مصرف ٹھیک ٹھیک ہو کیونکہ بدعنوانی کا قوی اندیشہ موجود ہے، صوبے کے اندر دیکھا یہ بھی گیا ہے اپنی نااہلی چھپانے کیلئے غیر ضروری اور سطحی اقدامات کر لئے جاتے ہیں۔ حکومت کی جانب سے قلعہ سیف اللہ کے ڈپٹی کمشنر کی معطلی یا ایسی دوسری لاحاصل پھرتیاں اپنا قبلہ درست ظاہر کرنے کی کوشش ہے۔ حکومت کی خاتون ترجمان اسلام آباد میں بیٹھ کر پریس کانفرنس کرتی ہیں۔ غرض لازم ہے کہ اعلیٰ سطح پر تحقیقاتی عمل کا آغاز کیا جائے اور ان وزراء، اراکین اسمبلی، ٹھیکیداروں اور متعلقہ محکموں کے مجاز افسران کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے، جن کی بدعنوانی نے عوام کو تباہی سے دوچار کیا، بڑے ڈیم کے ٹوٹنے سے بڑی مقدار میں بارانی و سیلابی پانی ضائع ہو گیا ہے، ظاہر ہے کہ تعمیرات درکار معیار کے مطابق نہیں ہوئی تھیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 05 AUG 2022 Page No.________

قائمقام گورنر جان جمالی سے سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن حافظ عبدالماجد کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ بلیدی سول سنڈیمن ہسپتال اور نرسنگ ہاسٹل کا دورہ کر رہی ہیں